[AS INTRODUCED IN NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority Ordinance, 2002

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XIII of 2002) for the purposes hereinafter appearing;
It is hereby enacted as follows :-

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment in section 20. - In the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority Ordinance, 2002(XIII of 2002) , in section 20, after sub-section (i), the following new sub-section shall be inserted, namely:

"(j) notwithstanding anything contained in any other law, PEMRA shall not Promote the use of any kind of herbal remedies or formulas for treating different diseases; skin whitening formulas/ creams; alternative medicine treatments for various health problems including tips and "nuskhajaat",Totkaey" by those herbalists, Hukamah, dermatologists, alternative medical practitioners, homeopathic practitioners , beauty experts, who are not duly registered/certified by any of the councils or authority established by the government of Pakistan;

Provided that no such professional , in any manner, shall prescribe the use of any health related formula or skin or hair treatment procedure that involve any or some of the ingredients that are not recommended by the guidelines of Drug Regulatory Authority of Pakistan or contain hazardous ingredients.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Now a days the practice of promoting the use of skin whitening formulas/ creams; alternative medicine treatments for various health problems including tips and "nuskhajaat", : Totkaey" by different herbalists, Hukamah, dermatologists, alternative medical practitioners, homeopathic practitioners beauty experts is on the rise in our morning shows. The current trend is dangerous on many sides. Firstly, our younger generations who do not have proper knowledge follow these treatments blindly and inappropriately ignoring the real causes of their health problems at individual basis. Secondly, the promotion of those people take place who are not duly registered/certified by any of the councils or authority established by the government of Pakistan for registering that specific professional. Thirdly, a blind race of rating has started among morning shows through observing the said practice. Indeed this is a serious health concern for a large number of masses who are regular viewers of these programmes and are psychologically affected by the content. The practice should be absolutely banned and conditional with the terms and conditions of licensing.

2. The Bill has been designed to achieve the aforementioned purpose.

Sd-

MS. UZMA RIAZ,
Members National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کر دہ صورت میں]

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۰۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے پاکستان الیکٹرانک ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ،۲۰۰۷ء(ایکٹ نمبر ۱۱ بابت ۲۰۰۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی(ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دفعہ ۲۰ میں ترمیم۔** پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ میں، دفعہ ۲۰ میں، ذیلی دفعہ (ط) کے بعد، درج ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

" (ی) اُن اطباء نباتی، حکماء، ماہرین جلدی امراض، متبادل طبی معالجین، ہومیو پیتھک معالجین یا ماہرین حسن و جمال کی جانب سے مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے کسی بھی قسم کے جڑی بوٹیوں سے علاج یا فارمولے، جلد گورا کرنے کے فارمولے ر کریمیں، صحت کے مختلف مسائل کے لیے متبادل طبی علاج بشمول تراکیب و" نسخہ جات" ٹوٹکوں کے استعمال کو فروغ نہ دینا جو اس مخصوص پیشہ ور کے اندراج کے لیے حکومت پاکستان کی قائم کردہ کسی بھی کونسل یا اتھارٹی سے باضابطہ طور پر اندراج شدہ رسند یافتہ نہ ہوں، مزید بر آں ان کے پاس اس مخصوص پیشے کا کم از کم ۱۰ سالہ تجربے کا باضابطہ سرٹیفکیٹ نہ ہو؛

شرط یہ ہے کہ کوئی بھی پیشہ ور فرد، کسی بھی انداز میں، صحت سے متعلق فارمولہ یا جلد یا بالوں کے علاج سے متعلق ایسا کوئی عمل تجویز نہیں کرے گا جو مضر صحت اجزائے و ترکیبی پر مشتمل ہو یا جن کی پاکستان ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کے رہنما اصولوں کے ذریعے سفارش نہ کی گئی ہو۔

بیان اغراض و وجوہ

آج کل ہمارے مارننگ شوز میں، مختلف اطباء نباتی، حکماء ماہرین جلدی امراض، متبادل طبی معالجین، ہومیو پیتھک معالجین، ماہرین حسن و جمال کی جانب سے مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے کسی بھی قسم کے جڑی بوٹیوں سے علاج یا فارمولے، جلد گورا کرنے کے فارمولے ر کریمیں صحت کے مختلف مسائل کے لیے متبادل طبی علاج بشمول تراکیب و" نسخہ جات"، ٹوٹکوں کے استعمال کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ موجودہ رجحان کئی حوالوں سے خطرناک ہے۔ سب سے پہلے، ہماری نوجوان نسل کو اس علاج کی حقیقی معلومات نہیں ہوتی اور انفرادی سطح پر صحت کے مسائل کی اصل وجوہات سے بے خبر رہتے ہیں۔ دوسرا، حکومت پاکستان کی خصوصی پیشہ ور کو رجسٹر کرنے کی اتھارٹی یا کونسل سے غیر رجسٹرڈ یا غیر سند یافتہ افراد کی پروموشن ہوتی ہے۔ تیسرا یہ کہ سب مارننگ شوز اس حوالے سے درجہ بندی کی اندھا دھند دوڑ میں لگے ہوئے ہیں۔ در حقیقت، یہ صحت سے متعلق ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جو ان پروگراموں کو دیکھنے والی لوگوں کی بڑی تعداد کو نفسیاتی طور پر متاثر کر رہا ہے۔ اس عمل پر قطعی پابندی عائد کی جائے اور اس کے لیے لائسنس کا حصول ضروری بنایا جائے اور قیود و شرائط سے مشروط کیا جائے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا غرض کا حصول ہے۔

دستخط/۔
محترمہ عظمیٰ ریاض
رکن، قومی اسمبلی